السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرکسی عورت کا خاوند فوت ہوجائے تواس کی عدت کتنے دن ہے۔اوراس پرکیا پابندیاں ہیں؟کیا وہ کسی کی تعزیت یا شادی کےلئے گھر سے نکل سکتی ہے۔؟اگرایک بڑی حویلی میں کئی گھر آباد ہوں اوروہ بھی اس حویلی میں رہائش رکھے ہوئے ہے توکیاوہ دوسرں کے گھروں میں جاسکتی ہے۔ان تمام سوالات کاجواب قرآن وحدیث کی روشنی میں دیا جائے۔(سائل:ڈاکٹرسید محمداقبال شاہ شاہ کوٹ شاہاں۔رحیم یارخان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس عورت کا خاوند فوت ہوجائے اس کی عدت چارماہ دس دن ہے۔عدت وفات ان عورتوں کےلئے بھی ہے۔جن کا ابھی نکاح ہواہے۔رخصتی نہیں ہوئی ارشادباری تعالی ہے:

(تم میں سے جولوگ مرجائیں ان کے پیچھے اگران کی بیویاں زندہ ہیں۔تووہ اپنے آپ کوچار مہینے دس دن تک روکے رکھیں۔''(2/البقرہ 234''

البتہ حاملہ عورت اس حکم سے مستثنیٰ ہے اس کی عدت وفات وضع حمل تک ہے خواہ وضع حمل شوہر کی وفات کے فوراًبعد ہوجائے یااس میں کئی مہینے صرف ہوں۔

اپنے آپ کوروکے رکھنے سے مراد صرف یہی نہیں ہے کہ وہ اس مدت میں نکاح نہ کریں۔بلکہ اس سے مراداپنے آپ کو زینت سے بھی روکے رکھناچنانچہ احادیث میں بھی اس کے متعلق واضح احکام ملتے ہیں کہ زمانہ عدت میں عورت کورنگین کپڑے جوزینت کے طورپر ہوں زیورات پہننے سے مہندی سرمہ خوشبوخضاب لگانے اور بالوں کی آرائش سے بھی پرہیز کرنا چاہیے۔البتہ اس امر میں اختلاف ہے۔زمانہ عدت میں اپنے گھر سے نکل سکتی ہے یا نہیں۔جمہور محدثین کا یہی موقف ہے کہ دوران عدت عورت کواسی گھر میں رہنا چاہیے جہاں اس کے شوہر نے وفات پائی ہودن کے وقت انتہائی ضرورت کے پیش نظروہ باہر جاسکتی ہے۔مگررات کا قیام اپنے گھر میں ہونا چاہیے تعزیت کرنا یا شادی میں شمولیت اس کی ذاتی ضرورت نہیں ہے اس سے اجتناب کرنا چاہیے بازار میں خریدوفروخت سے بھی پرہیز کرنا ہوگاالبتہ عدالت میں اگراس کے بیان کی ضرورت ہے یا زمین کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں ہے۔یابچوں کو سکول چھوڑنے کا کوئی معقول بندوبست نہیں ہے توان حالات میں اسے گھر سے باہر جانا جائز ہے۔اگرایک حویلی میں کئی گھر ہیں اوروہ بھی اس حویلی میں رہائش رکھے ہوئے ہے۔توبھی بلا ضرورت دوسرے گھر نہ جائے مختصر یہ ہے کہ جوبھی زینت وآرائش کا سامان ہے۔اس سے پرہیز کرے اگرنہانے کی ضرورت ہے۔توصفائی ونظافت پر شرعاًکوئی پابندی نہیں ہے۔(واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:380